2022年5月9日ジャング紙ラホール版5面

پاکستانی کوہ پیما کا اعزاز

09 مئی 2022

جذبے جواں ہوں تو بلند و بالا برف پوش پہاڑ بھی منزل کے حصول میں رکاوٹ پیدا نہیں کرتے۔ کوہ پیمائی جنون اور بے پناہ لگن سے عبارت ایک ایسا شوق ہے جسے پورا کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ آسمان سے ہم کلام ہوتے بلند و بالا پربت انسان کو چیلنج کرتے ہیں تو انسان بھی یہ چیلنج قبول کرنے سے نہیں گھبراتا۔ محمد علی سد پارہ بھی ایک ایسے ہی کوہ پیما تھے جنہوں نے موسم سرما میں بغیر کسی اضافی آکسیجن کے ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کیا، انکا شمار ان کوہ پیماؤں میں کیا جاتا ہے جنہوں نے کامیابی کیساتھ 8 ہزار میٹر سے بلند 8 پہاڑوں کی چوٹیوں پر پاکستانی پرچم لہرایا اور ایک سال میں چار پہاڑوں کو سر کر کے منفرد اعزاز اپنے نام کیا۔ گزشتہ برس فروری میں پربتوں کو سر کرنے کیلئے نکلا یہ عظیم کوہ پیما برف میں دھنس گیا۔ پاکستان میں مگر صلاحیت اور جوش و جذبے کی کمی نہیں۔ سرباز خان بھی ایک ایسے ہی کوہ پیما ہیں جنہوں نے محمد علی سد پارہ کے خواب کو تعبیر دیکر پاکستانیوں کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ وہ پاکستان کے پہلے ایسے کوہ پیما اور مہم جو بن چکے ہیں جنہوں نے آٹھ ہزار میٹر سے بلند 10 پہاڑ سر کرنے کا اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ خیال رہے کہ دنیا میں آٹھ ہزار میٹر سے بلند محض 14 پہاڑ ہیں۔ سرباز خان ہنزہ سے تعلق رکھتے ہیں اور انہوں نے ہفتہ کی صبح نیپال کی چوٹی کنچن جونگا سر کر کے یہ منفرد اعزاز اپنے نام کیا۔ یہ پہاڑ 8 ہزار 586 میٹر بلند ہے۔ انکا مقصد فی الحال 8 ہزار میٹر سے بلند تمام پہاڑ سر کرنا ہے۔ سرباز خان کی عمر 32 برس ہے اور انہوں نے 2016ء میں کوہ پیمائی کے اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ سرباز خان نے پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر گفتگو کرتے ہوئے اہل وطن کی محبتوں کا شکریہ ادا کیا اور بحفاظت واپسی کیلئے دعاؤں کی درخواست کی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ ہم پاکستان میں کوہ پیمائی کے شعبہ کی ترقی اور فروغ کیلئے کام کرتے رہیں گے۔ امید ہے کہ سرباز خان اپنے اس خواب کو تعبیر دینے میں کامیاب رہیں گے، یہ وہ خواب ہے جس کی تعبیر ہر پاکستانی کوہ پیما چاہتا ہے۔